زباں میری ہے بات ان کی

○ بے نظیر کی سوچ اور اپروچ میں انقلابی تبدیلی کی ضرورت ہے۔ (فیصل صالح حیات)
ان کی سوچ اور اپروچ میں موچ آ گئی ہے۔

○ (سرائے سدھو) پولیس رضاکار کی ۱۲ سالہ بیٹی سے زمینداروں کی اجتماعی زیادتی (ایک خبر)
محنت کر کے نہ کمانے والے ان بجار و سوار کھوتوں کو نتھ ڈالنے والا کوئی نہیں؟

○ نواں شہر (کبیر والہ) ساٹھ سالہ بڑھیا کو ننگا کر کے بازار میں پھرایا گیا (ایک خبر)
پھرانے والوں کی اپنی ماں بہن نہیں ہوگی۔

○ احتساب سے نفرت پھیل رہی ہے (یوسف رضا)
نہیں آپ کو اپنا انجام نظر آرہا ہے۔

○ امریکہ میں پاک فضائیہ کے طیارے سے ہیروئن برآمد، سکواڈرن لیڈر فاروق اور قاسم بھٹی گرفتار (ایک خبر)
لیڈروں کا یہ حال ہے، تو کارکن کیا کرتے ہوں گے!

○ میں محمد کا تسلسل ہوں (اکبر علی کے روزنامہ "پاکستان" کا کالم نگار ابوالحسنین یوسف علی)
مسیلمہ کذاب اور مرزا غلام احمد کا شاہکار ناہنجار یوسف علی

○ حکومت کا ساتھ دینے پر بعض قوتوں کی حیرانگی افسوس ناک ہے (بے نظیر)
عورت کے مکروفریب سے اللہ بچائے۔

○ ملتان میں پانچ سو روپے شادی ٹیکس نافذ (ایک خبر)
آجا کے غریب ہی مارے جاتے ہیں۔

○ جہانگیر بدر کی پراسرار کینڈا روانگی (ایک خبر)
جہانگیڑ بدڑ کی پڑاسرڑاڑ کینیڈا ڑوانگی

○ پارٹی کو اظہر سہیل اور باجی کلیر سے آزاد کرالیا (احمد مختار)
مگر بھٹو خاندان کی غلامی کا طوق اب بھی آپ کے گلے میں ہے۔

○ اکادمی ادبیات میں گھپلے، فرزمان بیس لاکھ کا فرنیچر گھر لے گیا۔ (ایک خبر)
تقریباً ہر ادارے کے آفیسرز پاکستان کو یونہی نوچ رہے ہیں۔

○ ایم پی اے کا بھائی خدا یار جوتوں سمیت مسجد میں گھس گیا۔ خطیب پر بری طرح تشدد (ایک خبر)
کیا پاکستان میں ایم پی اے، ایم این اے کے لئے شیطان کی اولاد ہونا ضروری ہے؟

○ میرا میوزک اللہ اور رسول کو پسند ہے (نصرت فتح علی خان)
شام چوراسی کے میراثی کو مارو کوڑے پورے پچاسی
○ بے نظیر نے آٹھویں ترمیم ختم کرا کے صدر کی پیٹھ میں چھرا گھونپا ہے (اعجاز الحق)
دوسری طرف آپ کہتے ہیں کہ میرے والد دس سال بعد یہ ترمیم ختم کرنے والے تھے
○ عورت کو وزیر خوراک بنانے سے برکت ختم ہو گئی (فضل الرحمن)
اور عورت کو سربراہ بنانے سے رحمت برس رہی تھی!
○ عاصمہ جہانگیر ایمنسٹی انٹرنیشنل کی تنخواہ دار منیجر کا کردار ادا کر رہی ہے (ترجمان اسلامک وومن رائٹس)
اس حرافہ اور دوزخ کی دنبی کا ناطقہ بند کر دینا چاہیے۔
○ ٹریفک پولیس کی کرپشن سالانہ ساٹھ کروڑ روپے تک پہنچ گئی (ایک ٹرانسپورٹر)
ہے کوئی حکمران جو پولیس کا پیٹ کمر سے لگا دے!
○ جھونپڑی میں سوتا ہوں۔ جانوروں کے ساتھ رہتا ہوں (کھر)
کرتوتوں سے پتہ چل رہا ہے
○ احتساب بنچ نے پیپلز پارٹی دور کے دو وزیروں سے ایک کروڑ روپیہ لکھوایا (ایک خبر)
باقی حرام خور قومی مجرموں سے بھی ملکی دولت واپس لیں
○ ہزاروں ایرانیوں کا مکہ مکرمہ میں مظاہرہ (ایک خبر)
عبادت کے دوران سیاسی مظاہرہ، فساد کے سوا اور کیا ہے؟
○ گھر سے بھاگ کر خفیہ شادیاں کرنے والی عورتیں بدکار ہیں (عبدالوحید روپڑی)
اور انہیں پناہ دینے والے ادارے رنڈی خانے سے بدتر ہیں
○ عبداللہ شاہ کو اشتہاری مجرم قرار دے دیا گیا (ایک خبر)
اسے ملک سے فرار ہونے کا موقع دینے کا مجرم کون ہے؟
○ عورت آزاد ہے اسے بھی فیصلہ کرنے کا حق ہونا چاہیئے۔ (عاصمہ جہانگیر)
پھر چوری کرنے والا چور بھی آزاد ہے اسے بھی فیصلے کا حق ہونا چاہیے۔
○ ایچیسن کالج میں جنسی تعلیم دی جاتی ہے (ایک وکیل کی رٹ)
اور وہاں قرآن مجید کی تفسیر پڑھائی جائے گی؟
○ تھانیدار کے ہاتھوں بھائی کے قتل نے حلوائی سے مجرم بنا دیا (ناجی بٹ)
پولیس کا ہے فرض، مدد آپ کی

○ نواز شریف کی تقریر سے میری تبدیلی کا کوئی اشارہ نہیں ملتا (گورنر شاہد حامد)
کبوتر آنکھیں بند کر لے، بلی آنے والی ہے

○ کراچی میں ملک کا پہلا ڈانس کلب، جوڑوں کو شراب اور اچھل کود کی کھلی چھٹی، ایک صوبائی وزیر نے بھی شراب و شباب کے مزے لوٹے (ایک خبر)
وزیراعظم صاحب! آپ تو خلافت راشدہ کا نظام لا رہے تھے!

○ صدر لغاری سچے عاشق رسولؐ ہیں (معراج خالد)
رسول کریم ﷺ ستو اور کھجور پر گزارا کرتے تھے۔ عاشق سوا دو لاکھ کا تیتر کھاتا ہے۔

○ ضیاء الحق بھی دس سال بعد آٹھویں ترمیم کے آئین سے اخراج کے حق میں تھے۔ (اعجاز الحق)
بے نظیر کے زوال پر آپ نے کہا تھا "آٹھویں ترمیم میرے باپ کا قوم پر احسان ہے"

○ میری آواز، اسلام کی پہچان ہے (نصرت فتح علی)
رات کے تاریک سناٹوں کی پیداوار...... اور اسلام کی پہچان!

○ آٹا بیس روپے کلو، شدید ہنگامے، توڑ پھوڑ، فائرنگ (ایک خبر)
بیس روپے کلو آٹا اس پر کیوں ہو سناٹا

(بقیہ از ص ۲۸)

پرائیویٹ کمیشن نے اسباب بغاوت ہند پر تحقیق کرنے کی خاطر بہت سے مقامات کا دورہ کیا۔ مختلف اجلاس بلانے کے اہتمام کئے۔ برطانوی سینئر افسران، وزرات انتظامیہ اور اعلی عہدوں پر فائز فوجی افسران اور صیغہ کار خاص Secret Service کے افسران کے ساتھ بھی صلاح مشورے ہوئے۔ ان صلاح مشوروں کا سب سے اہم مقصد مذہب پر مشتمل وہ سیاسی مسائل تھے جو برطانوی اقتدار کے لئے ہندوستان میں قوی الاثر خوف و ہراس کی شکل میں ظاہر ہو جاتے ہیں اس (خوف و ہراس) کے نتیجے میں لندن کے اندر ۱۸۷۰ء میں ایک کانفرنس بلائی گئی۔ کمیشن کے نمائندوں کے علاوہ مستقل اور ہمہ وقتی مشنری قائدین نے بھی اس کانفرنس میں شرکت کی۔ مذکورہ اجلاس میں کمیشن اور مشنری کے نمائندوں نے اپنی علیحدہ علیحدہ رپورٹیں پیش کیں۔ بعد ازاں یہ رپورٹیں The Arrival of British Empire in India کے عنوان سے خفیہ اور رازدارانہ استعمال کے لئے شائع کر دی گئی۔ (ملاحظہ ہو کتاب قادیان سے اسرائیل تک تصنیف ابو مدثرہ صفحہ ۲۴ مطبوعہ، بخاری اکیڈمی ملتان) نیچے مذکورہ رپورٹ کا خلاصہ پیش خدمت ہے جس میں "رسول" یا "نبی" پیدا کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے جو برٹش سامراج کے مذموم سیاسی مقاصد کی خدمت کر سکتا ہو۔

(ملاحظہ ہو Church Missionary Intelligence, Files of Church of England Magzine, Review, Church Missionery Record مذکورہ جرائد برطانوی سامراج کی اس خوشامدانہ ضرورت کی توثیق کرتے ہیں)